سوال نمبر:7062

منجانب:- محترم سراج الدین صاحب، رکن صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

جواب	سوال
جی ہاں	کیا وزیر سائنس ٹیکنالوجی و انفارمیشن ٹیکنالوجی ارشاد فرمائیں گے کہ:-
محکمہ سائنس ٹیکنالوجی و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے زیر سایہ دو ذیلی ادارے کام کر رہے ہیں۔ ا۔ ڈائریکٹوریٹ آف سائنس وٹیکنالوجی ۲۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ سال 2018 میں صوبائی حکومت کے فیصلے کی تناظر میں ڈائریکٹوریٹ آف سائنس وٹیکنالوجی کی تنظیم نو ہوئی اور نئی اسامیاں بنائی گیئں جن کیلئے سروس رولز متعین کئے گئے جس کا اعلامیہ بمورخہ 31-01-2020 کو جاری ہوا۔ مذکورہ نئے جاری کردہ سروس رولز کی رہنمائی میں موجودہ خالی اسامیوں پر موزوں امیدواروں کی تقرریاں عمل میں لائی جائے گی۔ کچھ اسامیوں پر موجودہ ماتحت سٹاف کو ترقی دی جائے گی۔ جبکہ باقی خالی اسامیاں مروجہ قوانین کے تحت محکمانہ توسط سے یا پھر پبلک سروس کمیشن کی رہنمائی میں با قاعدہ مشتہر کی جائیں گی۔ جس میں اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کیلئے مختص کوٹہ کو حسب قوانین ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ میں تاحال اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی خالی پوسٹوں کی تفصیل ذیل ہے۔	ا۔ صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی خالی پوسٹوں کی ضلع وار اور سکیل وار تعداد کتنی ہے نیز ان خالی پوسٹوں پر تقرریوں کیلئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔

Scanned with CamScanner

۱۔ اقلیتی کوٹہ: (کل مختص شدہ 75 پوسٹوں کا 5%) دو اسامیاں خالی ہیں جس کو پر کیا جا رہا ہے۔ ۲۔ معذور کوٹہ: (کل مختص شدہ پوسٹوں کا 2%) دو اسامیاں خالی ہیں جس کو پر کیا جا رہا ہے۔ ۳۔ خواتین کوٹہ: (کل مختص شدہ 75 پوسٹوں کا 10%) ابتدائی طور پہ چھ اسامیوں پر بھرتی ہوگئی تھی جس میں تین خواتین نے دوسرے محکموں میں روزگار اختیار کی۔ پانچ خالی اسامیوں کو بھی جلد پر کیا جائے گا۔ تمام خالی اسامیوں پر بھرتیاں قوانین کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ایک خودمختار ادارہ ہے جو کہ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ایکٹ 2011 کے تحت وجود میں آیا ہے۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ سروس ریگولیشن میں کوٹہ سسٹم کو بیان نہیں کیا گیا تاہم اقلیتی، معذور اور خواتین کوٹہ سیٹوں کو مختص کرنے کے حوالے سے آئندہ منعقد ہونے والے کے پی آئی ٹی بی ہیومن ریسورس اینڈ ریمونیریشن کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا۔	

Scanned with CamScanner

ب۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی مخصوص نشستوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی ضلع وار سکیل وار تعداد کتنی ہیں۔ نیز ان بھرتیوں سے متعلق اپنائے گئے طریقہ کی وضاحت کی جائے۔	ڈائریکٹوریٹ آف سائنس و ٹیکنالوجی کے تحت گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ بھر میں اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی مخصوص نشستوں پر کوئی بھرتی عمل میں نہیں لائی گئی۔ لہذا موجودہ عملہ میں کچھ کنٹریکٹ و مستقل ملازمین مستند معذور افراد موجود ہے۔ جو موجودہ مروجہ قوانین یعنی project policy /APT Rules کے تحت بھرتی ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔ **مستقل ملازمین:** ۱۔ محمد وارث خان، معذور نائب قاصد BPS-4، بھرتی کا سال 2007 ۲۔ محمد عابد معذور نائب قاصد BPS-3، بھرتی کا سال 2018 **پراجیکٹ / کنٹریکٹ ملازمین:** ۳۔ محمد اظہار معذور نائب قاصد BPS-3 ۴۔ صبا گل، خاتون اسسٹنٹ پراجیکٹ کوآرڈینیٹر BPS-16 خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ میں اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی مخصوص نشستوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

Scanned with CamScanner

سیریل نمبر	مخصوص پوسٹ	سکیل	آسامیوں کی تعداد	ضلع	بھرتی کا طریقہ کار
1	اقلیتی سیٹ	S3 (BPS 1-4)	02	پشاور ایبٹ آباد	کے پی آتی ٹی بورڈایکٹ 2011 کے تحت
2	معذور کے لئے سیٹ	-	-	-	بھرتیوں کا عمل جاری ہے
3	خواتین کے لئے سیٹ	M5(BPS-18) مساوی	03	پشاور	کےپی آتی ٹی بورڈایکٹ 2011 کے تحت

Scanned with CamScanner